REGD NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یوم پنجشنبہ

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۸/۱۳ | ۶ ظہور ۱۳۳۸ ہش | ۶ اگست ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۸۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاع

رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت عام طور پر پُرسکون اور بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ ربوہ

ربوہ ۵ اگست بوقت ½ ۹ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت عام طور پر بہتر رہی۔ البتہ کچھ اعصابی بے چینی رہی

رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت عام طور پر پُرسکون اور بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ساڑھے نو بجے صبح، ربوہ ۵ اگست ۱۹۵۹ء

عراق الجزائر کی عبوری حکومت کو اب تک ½ ۲ لاکھ پونڈ دے چکا ہے

اکتوبر تک مزید ½ ۷ لاکھ پونڈ اور ادا کئے جائیں گے

بغداد ۵ اگست۔ عراق الجزائر کی عبوری حکومت کو فرانس کے خلاف جدوجہد جاری رکھنے کے سلسلہ میں اب تک بارہ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ بطور امداد دے چکا ہے۔ یہ رقم دو قسطوں میں ادا کی گئی ہے۔ پہلی قسط عبوری حکومت کے وزیر اعظم جناب فرحت عباس کو اس وقت دی گئی تھی۔ جب وہ عراق کے دورے پر بغداد آئے تھے۔ ۵ لاکھ پونڈ کی دوسری قسط عبوری حکومت کے نمائندے سید حامد نے بغداد پہنچکر وصول کی تھی۔ یاد رہے عراق نے الجزائر کی عبوری حکومت کو بیس لاکھ پونڈ بطور امداد دینے کا اعلان کیا تھا۔ باقی ۷ لاکھ ۵۰ ہزار پونڈ اسی سال اکتوبر تک ادا کردیئے جائیں گے۔

——— کراچی ۵ اگست۔ سٹیٹ بنک کے گورنر مسٹر عبدالقادر نے کہا ہے کہ سٹیٹ بنک کا صدر دفتر کراچی ہی میں رہے گا۔ اور اسے راولپنڈی منتقل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم راولپنڈی میں بنک کی ایک شاخ ضرور قائم کردی جائیگی۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ اللہ

اب بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ تاحال میو ہسپتال کے البرٹ وکٹر وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ لاہور سے آمدہ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ اب آپ بفضلہ تعالیٰ روبصحت ہیں۔ امید ہے کہ آپ انشاء اللہ تعالیٰ دو ہفتہ تک ہسپتال سے فارغ ہوکر واپس تشریف لے آئیں گے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب موصوف کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ہائر سیکنڈری امتحان ستمبر ۱۹۵۹ء

کے داخلہ کی تاریخ

ہائر سیکنڈری امتحان ۱۹۵۹ء میں شامل ہونے والے طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان کے داخلہ کی آخری تاریخ ۱۰ اگست ہے۔ اس لئے وہ فارم داخلہ مکمل کرکے ۸ اگست تک دفتر میں پہنچا دیں۔ اس امتحان میں صرف ایسے طلباء شامل ہوسکتے ہیں جن کی کسی مضمون میں کمپارٹمنٹ آئی ہو۔ یا بیماری کی وجہ سے اجازت لی ہو۔ یا لیکچر کم ہونے کی وجہ سے کالج نے اجازت دی ہو۔ (پرنسپل)

طلباء جماعت نہم کیلئے ضروری اطلاع

جیسا کہ رخصتوں سے قبل انفرادی طور پر اطلاع دی گئی تھی۔ انشاء اللہ العزیز تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی جماعت نہم کے طلباء کی پڑھائی ۱۵ اگست سے شروع ہوجائے گی۔ متعلقہ اساتذہ اور طلباء تاریخ مقررہ پر ضرور پہنچ جائیں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول)

غیر ملکی چاول اور گندم کی آمد

کراچی ۵ اگست ۲ اگست ۱۹۵۹ء کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران میں تین ہزار پانچ سو ایس ٹن گندم غیر ممالک سے کراچی پہنچی اسی مدت کے دوران میں پندرہ ہزار پانچ سو تریپن ٹن غیر ملکی چاول بھی مشرقی پاکستان ... مغربی پاکستان سے بھی تین ہزار ٹن چاول مشرقی پاکستان بھیجا گیا۔

... اعلان کے ذریعہ ایک گشتی سفیر کو بھی علیحدہ ... ہے۔ برطانیہ اور جاپان میں علی الترتیب مسٹر ... اور مسٹر عومی نشاشیبی اردن کی نمائندگی ...

متروکہ جائیدادوں کا تحقیقاتی ٹریبونل

کراچی ۵ اگست۔ حکومت پاکستان نے مغربی پاکستان ہائیکورٹ کے جج مسٹر جسٹس وحیدالزمان کی صدارت میں متروکہ جائیدادوں کی تحقیقات کا ٹریبونل قائم کردیا ہے۔ وزارت قانون کے جائنٹ سکرٹری مسٹر صمد اس کے رکن ہیں۔

برطانیہ اور جاپان میں اردن کے سفیر برطرف کردیئے گئے

عمان ۵ اگست۔ شاہ اردن نے ایک فرمان کے ذریعہ برطانیہ اور جاپان میں اپنے سفیروں کو برطرف کردیا ہے۔

پاکستان اور امریکہ میں تجارتی معاہدہ

کراچی ۵ اگست۔ اطلاع ملی ہے کہ امریکہ کے نئے سفیر مسٹر ولیم رونٹری کے کراچی پہونچنے کے بعد پاکستان اور امریکہ دوستی اور تجارت کے معاہدے پر اس مہینے کے تیسرے ہفتے میں دستخط کریں گے۔ معاہدہ کا مسودہ قریب قریب مکمل ہوچکا ہے۔ اور اب اسے آخری شکل دی جارہی ہے۔ دونوں ملک گزشتہ دس سال سے اس معاہدے کے متعلق بات چیت کررہے ہیں۔ مسٹر رونٹری ۱۲ اگست کو کراچی پہنچنے والے ہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ اگست ۱۹۵۹ء

جمہوریت

ہمارے اکثر اخبارات نے لکھا ہے کہ پاکستان کو جلد از جلد جمہوریت کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔ جس کا مطلب صاف لفظوں میں یہ ہے۔ کہ یہاں سیاسی پارٹیوں سے پابندی اٹھالینی چاہیئے۔ اور عوامی ذہنیت کو جمہوری اصولوں کے مطابق نشوونما پانے کا موقعہ ملنا چاہیئے۔

جہاں تک صرف "چاہیئے" کا سوال ہے۔ اس امر میں دو رائیں نہیں ہوسکتیں کہ آجکل دنیا میں ترقی کے لئے ضروری ہے کہ اقتدار اپنے نمائندوں کے ذریعہ عوام کے ہاتھ میں ہو۔ چنانچہ ایک لاہوری ہفت روزہ اس ضمن میں رقمطراز ہے۔

"مجھے مشرقی پاکستان کا تو علم نہیں۔ لیکن مغربی پاکستان میں زندگی جاٹ ۔ ارائیں شیعہ سنی ۔ پیری ۔ مریدی ۔ مقامی اور مہاجر کی غیر فطری غیر صحت مند اقسام میں بٹی ہے صحت مند سیاسی پارٹیوں کی غیر موجودگی میں جب بھی انتخابات ہوں گے۔ خواہ وہ اسمبلیوں کے لئے ہوں یا پنچائت یونینوں کے لئے ہر امیدوار برادری فرقہ پرستی۔ پیری مریدی اور مہاجر غیر مہاجر کا نام لیکر لوگوں کو کنویس کرے گا۔ اور اس طرح جو نمائندہ ادارے بھی معرض وجود میں آئیں گے وہ قومی زندگی کی امنگوں کے صحیح ترجمان نہیں بن سکیں گے۔ بلکہ وہ قومی مفاد کو آگے بڑھانے کی بجائے چھوٹی چھوٹی غیر فطری دھڑے بندیوں کے مفادات کے نگہبان بن جائیں گے۔ اور یہ خواب کہ پاکستان حقیقی معنوں میں اسلامی قومیت کا گہوارہ بن جائے گا کبھی شرمندۂ تعبیر نہ ہوگا۔ .....

ابھی یہ کل کی بات ہے کہ جب عوام نے قائد اعظم کی زیر قیادت قومی آزادی حاصل کرنے کے لئے کشمکش کا آغاز کیا تھا۔ تو محض اس وجہ سے کہ ملک میں دوسرے دلوں کی نسبت ایک صحت مند سیاسی پارٹی موجود تھی۔ لوگ برادریوں ۔ صوبوں اور فرقوں کی تخصیص بھول بھال کر ایک مقصد کے پیچھے لگ گئے تھے۔

۱۹۴۶ء کے عام انتخابات میں پہلی بار مسلم عوام نے ان بندھنوں کو توڑ کر صرف ان لوگوں کو ووٹ دیئے۔ جو ان کے سیاسی مقاصد کو حقیقت میں ڈھالنے کا عزم لے کر آگے نکلے تھے۔ .....

ٹھنڈے دل سے اس امر پر غور کرنا چاہیئے کہ آیا یہ بات پسندیدہ ہوگی کہ لوگ برادریوں فرقوں اور مقامی اور مہاجر کی تقسیم کی بنا پر انتخابات لڑیں؟

میرا دیانتداری سے یہ خیال ہے کہ سیاسی زندگی کی بحالی اور بددیانت سیاسی عناصر کے اخراج کے بعد ہی قومی زندگی کو صحت مند لائنوں پر ڈالا جاسکتا ہے۔ اور لوگوں میں صحیح پاکستانی قومیت کا تصور پیدا کیا جاسکتا ہے۔"

ہم معاصر سے اس بارے میں حرف حرف متفق ہیں۔ اور معاصر کی یہ بات بھی درست ہے کہ مسلم لیگ نے قائد اعظم کی زیر قیادت ایک فعالیت حاصل کرلی تھی۔ اور یہ عوامی تقاضا ہی تھا جس میں مسلمانوں کو ایک علیحدہ علاقہ اپنی طرز زندگی بسر کرنے کا حاصل ہوا مگر اس بات کو بھی زیر غور لانا ضروری ہے۔ کہ جو کچھ مسلم لیگ کو کامیابی حاصل ہوئی تھی۔ اگرچہ اس کی وجہ عوامی بیداری ہی تھی لیکن یہ عوامی بیداری گو ایک وقت پر نہایت موثر ثابت ہوئی اتنی گہری نہیں تھی کہ جس کا اثر دیرپا ہوتا۔ چنانچہ جس کام کے لئے قائد اعظم کی بے نظیر شخصیت نے اسے حرکت دی تھی۔ وہ کام ختم ہوتے ہی عوام ہمیشہ کی طرح ان لوگوں کا کھلونا بن گئے۔ جو طرح طرح کے سوانگ بھر کر عوام کو بہکا سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ لوگ بھی جو پاکستان کو رحمتوں کی بہشت کہا کرتے تھے بہروپ بدل کر سیاسی لیڈر بن گئے۔

جہاں تک مثالی صحت مند سیاسی پارٹیوں کا تعلق ہے۔ کوئی انسان ان کی افادیت سے انکار نہیں کرسکتا۔ لیکن پاکستان کے موجودہ حالات کا تعلق ہے۔ دس بارہ سالہ کا تجربہ بتاتا ہے۔ کہ یہ زمین ابھی اس فصل کے لئے تیار ہونے والی ہے۔ ابھی بہت سی کانٹے دار خودرو جھاڑیوں سے اسے صاف کرنے اور اونچ نیچ دور کرکے ہموار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اتنی بے تابی کا اظہار نہ کریں۔ کیونکہ بددیانت عناصر کے اخراج کے لئے کچھ وقت لگے گا۔ اور ہمیں چاہیئے۔ کہ اس وقت جن لوگوں نے ذمہ داری لی ہے۔ کہ وہ یہاں صحت مند جمہوری فضا قائم کریں گے۔ ان کو کام کرنے کی فرصت دیں۔

بے شک موجودہ حکومت سے پہلے بددیانت عناصر نے ملک میں بہت سی بدعنوانیاں پیدا کردی تھیں۔ لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس دوران میں تمام لوگ جو سیاست میں حصہ لے رہے تھے بددیانت تھے۔ ان میں سے کئی ایک اچھے لوگ بھی تھے۔ ورنہ جس طرح بعض تخریبی عناصر نے اودھم مچانے کی کوشش کی تھی اور فساد فی الارض تک نوبت پہونچادی تھی۔ خدا جانے پاکستان کی کیا حالت ہوتی۔ تاہم یہ حقیقت ہے کہ پاکستان کے یہ بارہ سال کسی طرح بھی ایسے نہیں کہے جاسکتے۔ کہ ان میں عوام کی جمہوری ذہنیت کوئی قدم آگے بڑھی ہو۔ بلکہ جو کچھ قائد اعظم کی شخصیت کی وجہ سے حاصل ہوا تھا۔ اس عرصہ میں وہ بھی کھودیا گیا۔

اس ضمن میں تحقیقاتی عدالت کی مندرجہ ذیل رائے کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے:۔

"ہمارے سامنے جماعتوں کے وکیل نے بار بار جمہوریت کے اصولوں کا اعادہ کیا ہے۔ اور اس پر بہت زور دیا ہے کہ مطالبات متفقہ ہیں۔ اور کسی جمہوری ملک میں جب کسی مطالبے کی حمایت وتائید قوی اور عالمگیر ہوجائے تو حکومت اس کو تسلیم کرنے پر مجبور ہوگی خواہ اس تسلیم کے نتائج کچھ بھی ہوں۔ یہ بھی کہا گیا کہ ہمارے سیاسی لیڈر چونکہ عوام کے ووٹ سے منتخب ہوتے ہیں۔ اور اپنی موجودہ کرسیوں پر محض اس لئے متمکن ہیں کہ عوام نے ان کو وہاں بٹھایا ہے۔ اس لئے ان کا فرض ہے کہ ان کے ووٹر جو کچھ کہیں۔ وہ اس کی تعمیل کریں۔ یہی اصول ہمارے سامنے وزارت اور مسلم لیگ کی طرف سے پیش کیا گیا ہے۔ اور یہ کہا گیا ہے کہ ایک نمائندہ حکومت میں کوئی سیاسی لیڈر صرف اسی صورت میں نمائندہ جمہور کہلاسکتا ہے۔ کہ وہ جمہور کے احساسات تعصبات اور خواہشات کا احترام کرے۔ اور ان کو عمل میں لائے۔ لیکن ہمارے نزدیک یہ نہایت ادنیٰ نصب العین ہے۔ جسے ہمارے لیڈر اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ ایک ایسے ملک میں جس کے اکثر لوگ غیر تعلیم یافتہ ہیں اور صرف قلیل سا تناسب خواندہ ہے۔ اگر اس اصول کو تسلیم کرلیا جائے۔ تو اس کا یقینی نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ ہمارے لیڈر ہمیشہ عوامی جہالت وتعصب کے پیکر اور نصب العین سے بالکل خالی اور محروم رہیں گے۔ جہاں ووٹر اپنے ووٹ کی قدر وقیمت کو جانتا ہو۔ اپنے ملک کے مخصوص مسائل کو دنیا کے واقعات کی رفتار کو سمجھنے کے لئے ضروری عقل وفراست سے بہرہ ور ہو۔ اور تمام قومی معاملات پر صحیح رائے قائم کرنے والا ترقی یافتہ ذہن رکھتا ہو۔ وہاں لیڈر یقیناً اس امر کا پابند ہوتا ہے۔ کہ رائے عامہ کی پیروی کرے۔ یا اپنے عہدے سے مستعفی ہوجائے۔ لیکن ایک ایسے ملک میں جیسا ہمارا ملک ہے۔ بلاشک وشبہ لیڈروں کا حقیقی وظیفہ یہ ہے کہ عوام کی [illegible]

نہ کہ شروع سے آخر تک ان کی مرضی پر اور بقول مسٹر قربان علی خان کے ہر وقت ریوڑ کے آگے آگے چلیں۔ خوف یہ تھا کہ اگر ہم نے جرأت وہمت کا کوئی اقدام کیا۔ تو عوام میں نامقبول ہوجائیں گے۔ زیادہ تر اسی خوف کا نتیجہ تھا۔ . . . .

. . . . کہ ایک ایسی تحریک کا مقابلہ کرنے یا اس کو روکنے کے لئے جس نے بظاہر اپنی مذہبی اپیل کی وجہ سے جمہور پر نہایت سرعت سے قابو پالیا تھا۔ جس نظریئے کی ضرورت تھی۔ وہ بالکل ناپید رہا لہٰذا ہماری رائے یہ ہے۔ کہ ہمارے لیڈر اپنے فرض کی بجا آوری میں قاصر رہے۔ اور ایک ایسی صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے قطعاً ناقابل ثابت ہوئے۔ جو دور اندیشی دانشمندی اور حسن تدبیر کے تمام اوصاف کی متقاضی تھی۔ اس تمام دوران میں ایک بھی عوامی لیڈر نے شہریوں کی عام عقل وفہم کو اپیل کرنے کی جرأت نہ کی۔ یہاں تک کہ جب فسادات کی آگ پوری شدت سے بھڑک رہی تھی۔ ان میں سے کسی نے بھی عوام کو یہ سمجھانے کی تکلیف گوارا نہ کی۔ کہ ان کو گمراہ کرکے ایک ایسے راستہ پر ڈالا جارہا ہے۔ جس کا فوری نتیجہ یہ ہوگا کہ ملک کے ٹکڑے اڑ جائیں گے۔"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت ص ۲۹۵)

بہرحال موجودہ حکومت نے بار بار اور کئی کئی طریقوں سے یہ واضح کیا ہے۔ کہ وہ آخر کار یہاں جمہوری عناصر کو بروئے کار لانا چاہتی ہے۔ اور جلد یا بدیر یہاں صحت مند جمہوریت کے تقاضے پورے کئے جائیں گے۔ ہمیں اس پر اعتماد کرنا چاہیئے اور جو لوگ سیاسی مصروفیت سے بچھڑ گئے ہیں۔ انہیں تھوڑا سا صبر سے کام لینا چاہیئے۔ فی الحال انہیں چاہیئے۔ کہ وہ ملک کی ترقی کے دیگر کاموں کی طرف توجہ دیں۔ اور خدمت وطن کے اور ذرائع تلاش کریں۔ مگر انہیں اس شاہی نوکر کی طرح نہیں ہونا چاہیئے۔ جس کی رشوت ستانی سے تنگ آکر بادشاہ نے مختلف ایسی جگہوں پر تعینات کیا۔ جہاں بظاہر رشوت لینے کا کوئی امکان نہ تھا۔ مگر وہ اتنا ہوشیار تھا کہ دریا کی لہریں گننے کے عہدہ پر مقرر ہونے کے باوجود بھی اس نے رشوت لینے کا ذریعہ پیدا کرلیا۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

جرمنی میں اسلام کا بڑھتا ہوا اثر و نفوذ

احمدیہ مشن کی تبلیغی مساعی اور اسلام کی ترقی پر پادریوں میں تشویش

پانچ افراد کا قبولِ اسلام، ملاقاتوں، تقاریر اور لٹریچر کے ذریعہ تبلیغِ اسلام

از مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب بی۔ اے انچارج احمدیہ مشن جرمنی ——— بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغ کا کام بفضلہ تعالیٰ کامیابی کے ساتھ جاری رہا۔ ذیل میں مختصر طور پر رپورٹ احباب کی خدمت میں پیش ہے۔

تقاریر

۲۵ر مارچ کو مسجد میں ہماری تبلیغی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں برادرم عبدالشکور صاحب کنزے نے اسلام کی بڑھتی ہوئی ترقی کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر کے دوران میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مشنوں، مساجد اور قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم کا آپ نے ذکر کیا۔ اور پھر اپنے قیام ربوہ کے تاثرات کو بھی بیان کیا۔ اور اس امر کا بھی ذکر کیا کہ ربوہ میں مختلف ممالک کے طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں جو تعلیم کی تکمیل کے بعد اپنے ممالک کی پیاسی روحوں کی روحانی تشنگی کو دور کر سکیں گے۔ تقریر کے بعد سوالات کا دلچسپ سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ آخر میں خاکسار نے اسلام کی تعلیم کا مطالعہ کرنے کی طرف توجہ دلائی اور قریباً اڑھائی گھنٹہ کی دلچسپ کاروائی کے بعد یہ مجلس برخواست ہوئی۔ احباب کو لٹریچر بھی مطالعہ کے لئے دیا گیا۔

۱۱ر مئی کو امریکن کلب میں برادرم کنزے صاحب نے امریکہ میں اسلام کی اشاعت کے موضوع پر تقریر کی اور سوالات کے جواب دئے۔ یہ تقریر انگریزی میں ہوئی۔ لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

۲۷ر مئی کو مسجد میں ہماری میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں برادرم کنزے صاحب نے امریکہ کے حالات پر سیر کن بحث کی اور اس امر کو کھول کر بیان کیا کہ امریکہ میں نسلی امتیازات کس حد تک بڑھ چکے ہیں اور یہ امتیازات امن کے رستہ میں کس حد تک حائل ہیں۔ موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے اسلام کی امن عالم کے بارہ میں تعلیمات کو پیش کیا۔ آخر میں خاکسار نے حاضرین کو مخاطب کیا اور اسلامی تعلیمات کے بعض پہلوؤں کو بیان کیا۔ سامعین نے کثرت سے سوالات دریافت کئے۔ جن کے برادرم کنزے صاحب اور خاکسار نے جوابات دئے۔

ہمبرگ یونیورسٹی کے Oriental Section کے پروفیسر Prof. Dr. Spuler ۳۰ر جنوری کو ۲۵ طلباء کے ہمراہ مسجد تشریف لائے اس تقریب پر خاکسار نے محترم پروفیسر صاحب اور طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے نصف گھنٹہ تقریر کی اور اسلام کی تعلیمات کو بیان کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ آج دنیا بھر میں اسلامی تعلیم پر عمل کر کے ہی امن قائم کیا جا سکتا ہے دنیا بھر میں اپنے مشنوں اور تبلیغی مساعی کو بھی بیان کیا گیا آخر میں مہمانوں کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی۔ حاضرین پر بفضلہ تعالیٰ اچھا اثر ہوا دیر تک سوال و جواب کا سلسلہ بھی جاری رہا لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

ایک نکاح کی تقریب

۴ر اپریل کو ایک پاکستانی مسلمان کے نکاح کی تقریب عمل میں آئی۔ یہ دوست لنڈن میں تعلیم حاصل کرتے ہیں اور انہوں نے ایک جرمن خاتون سے شادی کی ہے۔ نکاح کے لئے مجھ سے خواہش کی اور خاکسار نے ان کی خواہش کے مطابق ان کا نکاح مسجد میں پڑھایا اس تقریب میں حاضری ۲۵، ۳۰ تک پہنچ گئی۔ خاکسار نے نکاح کے خطبہ میں اسلام میں عورت کے حقوق کو کھول کر بیان کیا۔ اور اس بات پر زور دیا کہ اسلام نے عورت کے حقوق کے تحفظ کے لئے کیسی عمدہ اور عالمگیر تعلیم پیش کی ہے۔ نکاح کے مقصد اور اس بارہ میں عائد شدہ ذمہ واریوں کو بھی بیان کیا۔ نکاح کے بعد حاضرین مجلس دیر تک مسجد میں موجود رہے اور ان کی مہمان نوازی کے فرائض بھی سرانجام دئے۔ اور مطالعہ کے لئے لٹریچر بھی پیش کیا۔

فرانکفورٹ کی مسجد کا سنگ بنیاد

عرصہ زیر رپورٹ میں فرینکفورٹ کی مسجد کے لئے گورنمنٹ سے تعمیر کی اجازت حاصل کرنیکے سلسلہ میں بہت مصروفیت اور دوڑ دھوپ رہی۔ خط و کتابت اور ٹیلیفون پر گفت و شنید کے علاوہ متعدد بار وہاں کا سفر بھی کرنا پڑا۔ آخر لمبی تگ و دو کے بعد مئی کے شروع میں سب انتظامات بفضلہ تعالیٰ پایہ تکمیل کو پہنچ گئے۔ اور ۴ر مئی کو خاکسار نے خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ جرمنی کے دوسرے اہم شہر فرانکفورٹ کی تعمیر کے لئے سنگ بنیاد رکھا ہمبرگ سے خاکسار کے علاوہ برادرم عبدالشکور صاحب کنزے اور جماعت کے بہت سے دوست تشریف لے گئے فرانکفورٹ کے قریب ایک جرمن خاتون ہماری جماعت کی ممبر ہیں وہ بھی تشریف لے آئیں پریس کے نمائندے آئے ہوئے تھے اور فرینکفورٹ کی حکومت کے ایک رکن بھی موجود تھے۔ خاکسار نے سنگ بنیاد رکھنے سے پہلے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے اسلام میں مسجد کی اہمیت کے بارہ میں تقریر کی۔ اور اسلام کی مساوات، رواداری اور امن عالم کے بارہ میں تعلیمات کو پیش کیا۔ اور آخر میں عاجزانہ دعاؤں کیساتھ سنگِ بنیاد رکھا۔ پریس کے نمائندوں نے خاص دلچسپی کا اظہار کیا اور متعدد فوٹو لئے۔ فرینکفورٹ کے چار اہم اخبارات میں فوٹو کے ساتھ تقریب کا ذکر نہایت اچھے الفاظ میں شائع ہوا۔ ان اخبارات نے جرمنی میں ہماری تبلیغی مساعی کا ذکر بھی کیا۔ اور اسلام کے ساتھ اس ملک میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کا ذکر کیا۔ فرینکفورٹ کے علاوہ جرمنی کی دیگر اہم اخبارات میں بھی سنگ بنیاد کا ذکر شائع ہوا۔ ان سب اخبارات نے اس بات کا ذکر خاص طور پر کیا کہ اسلام رواداری اور امن کے بارہ میں ہمہ گیر تعلیم پیش کرتا ہے۔ تعمیر کا کام بفضلہ تعالیٰ خوش اسلوبی سے جاری ہے اور اگست کے وسط تک خدا کے فضل و کرم سے انشاء اللہ عمارت پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ وباﷲ التوفیق

عیدین کی تقاریب

عید الفطر کی تقریب ۱۰ر اپریل کو اور عید الاضحیہ کی تقریب ۱۷ر جون کو مسجد میں پورے اہتمام کے ساتھ عمل میں آئیں۔ دونو مواقع پر جرمنی کے لوکل احمدیوں کے علاوہ اسلامی ممالک کے متعدد اصحاب بھی شامل ہوئے۔ عید الفطر کے خطبہ میں رمضان المبارک کی اہمیت اور مساوات کے بارہ میں اسلامی تعلیمات کو پیش کیا اور عید الاضحیہ کے خطبہ میں اسلام میں قربانی کے مفہوم کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا۔

جرمنی میں اسلام کیساتھ بڑھتی ہوئی دلچسپی

عرصہ زیر رپورٹ میں جرمنی کے دو اہم مقامات پر مشہور پادریوں اور مستشرقین نے اہم کانفرنسیں منعقد کیں۔ دونو کانفرنسوں میں جرمنی میں اسلام کی بڑھتی ہوئی کامیابی پر بحث کی گئی۔ اور متعدد تقاریر کے ذریعہ مقررین نے اسلام کی ترقی کا ذکر کیا۔ اس بات کا ذکر خاص طور پر قریباً ہر مقرر نے ذکر کیا کہ اسلام کی کامیابی جماعت احمدیہ کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ اور یہ جماعت جرمنی میں اپنے قدم جماتی جا رہی ہے ان دونو کانفرنسوں کی رپورٹ جرمنی کی بیسیوں اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ اور میرے پاس کثرت سے کٹنگ آ چکے ہیں ان تمام اخبارات نے خدا کے فضل و کرم سے ہماری تبلیغی کامیابی کو کھلے الفاظ میں تسلیم کیا ہے ہماری مساجد کی تعمیر قرآن کریم کے جرمن ترجمہ اور دیگر لٹریچر اور تقاریر کے ذریعہ پروپیگنڈا کا ذکر خاص طور پر کیا گیا ہے۔ یہ امر ہمارے لئے خوشی کا باعث ہے کہ جرمنی میں ہماری تبلیغی مساعی کو اب کھلے بندوں تسلیم کیا جا رہا ہے اور چرچ اب ہم سے مرعوب ہے ہم ان باتوں کے پیش نظر خدا کے فضل و کرم سے یقین اور ایمان کی مضبوط چٹان پر قائم ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ اسلام جرمنی میں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے گا اور اسلام کی اس ترقی اور اشاعت میں دنیا کی کوئی طاقت حائل نہیں ہو سکتی۔ انشاء اللہ

عرصہ زیر رپورٹ میں ہمبرگ چرچ کے دو نمائندگان سے دو دفعہ اسلام اور عیسائیت کے بارہ میں تبادلہ خیالات کا موقع ملا۔ ایک بحث مسجد میں اور ایک ان کے ہاں ہوئی دونو دفعہ برادرم عبدالشکور صاحب کنزے خاکسار کے ہمراہ تھے دونو مواقع پر خدا کے فضل و کرم سے ہمیں اسلام کی کامیاب نمائندگی کرنے کی توفیق ملی۔

برادرم عبدالشکور صاحب کنزے نے انہیں بتایا کہ وہ خود کیتھولک فیملی سے تعلق رکھتے تھے انہیں عیسائیت کے عقائد سے مناسبت نہ تھی اور وہ سچے مذہب کی تلاش میں سرگرداں رہے ہیں۔ اور اب وہ اپنے قلب کو ... کے نور سے منور کر چکے ہیں، اور یہ بات انکے

لئے بہت حیرت کا موجب ہوئی۔ ہم نے یہ تجویز پیش کی کہ ایک اور اجلاس میں اس بحث کو جاری رکھا جائے تا کہ حاضرین اندازہ لگا سکیں کہ دونو مذاہب میں سے کونسا مذہب عالمگیر حیثیت رکھتا ہے اور دنیا میں امن قائم کر سکتا ہے لیکن افسوس ہے۔ انہیں اس کی جرأت نہ ہوئی۔

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں پانچ اصحاب نئے جماعت میں شامل ہوئے ان میں سے ایک دوست انجنیئر ہیں اور عرصہ تک بغداد رہے ہیں۔ ان کی بیوی بھی بیعت کر چکی ہیں۔ ایک دوست نوجوان طالب علم ہیں جنہیں برادرم کنزے صاحب نماز اور قرآن کریم کے اسباق دے رہے ہیں۔ اور یہ دوست اب قرآن کریم پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے احادیث النبی کا ترجمہ بھی جرمن زبان میں کیا ہے۔ احباب ان احباب کی استقامت کے لئے دعا فرماویں۔

حضور کی علالت اور دعائیں و صدقہ

آج روئے زمین پر اسلام کی ترقی اور اشاعت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ان تھک کوششوں توجہ اور حضور کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ اس لئے حضور کی علالت جماعت احمدیہ کے لئے فکر اور تشویش کا موجب ہے۔ جرمنی میں خاکسار نے حضور کی علالت کے پیش نظر دعاؤں اور صدقہ کی تحریک کی اور احباب نے چند روز میں ہی ۱۴۰ مارکس کی رقم پیش کر دی۔ اس رقم سے خدا کے فضل سے صدقہ کا انتظام کیا گیا۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں کر رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے پیارے اور محبوب آقا کو جلد از جلد صحت کاملہ و شفاء عاجلہ عطا فرمائے اور پوری صحت کے ساتھ اسلام اور احمدیت کی قیادت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نماز جمعہ میں ہم باقاعدگی کے ساتھ حضور کی صحت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو شرف قبولیت عطا کرے۔ جرمنی میں اسلام کی ترقی حضور کی ذات اور حضور کی خاص توجہ اور دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

متفرق امور

عرصہ زیر رپورٹ میں نماز جمعہ مسجد میں باقاعدگی سے پڑھی جاتی رہی۔ خطبات میں اہم تربیتی امور کو پیش

کیا جاتا رہا۔ لوکل احباب کے علاوہ اسلامی ممالک کے بہت سے اصحاب بھی شامل ہوتے رہے۔ مسجد میں لوگ ملنے اور مسجد دیکھنے کے لئے آتے رہے انہیں اسلام سے واقفیت بہم پہنچائی جاتی رہی۔ اور لٹریچر مطالعہ کے لئے دیا جاتا رہا۔ نئے سال کے موقع پر ہمبرگ گورنمنٹ نے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ خاکسار نے بھی شمولیت اختیار کی اور گورنمنٹ کے ممبرز کو نئے سال کی مبارکباد دی۔ اسی طرح انڈین کونسل جنرل کی دو تقاریب میں خاکسار شامل ہوا۔ اور کئی نئے احباب سے تعارف پیدا ہوا۔

۲۴ جنوری کو ہمارے نئے مبلغ برادرم مرزا لطف الرحمان صاحب ہمبرگ تشریف لے آئے۔ اللہ تعالےٰ ان کی آمد ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ برادرم مرزا صاحب جرمن زبان محنت سے سیکھ رہے ہیں۔ اور مشن کے کاموں میں بھی ہاتھ بٹا رہے ہیں۔

احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ احباب ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ بہت اہم کام ہمارے ذمہ ہے اور یہ کام احباب کی دعاؤں اور خدا کے فضل اور اس کی خاص قوت اور تائید کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ بہت جلد وہ دن لائے کہ اسلام کا پرچم اکناف عالم میں لہراتا ہوا نظر آئے۔

غلغلہ ہائے آسماں است ایں بہر حالت خود پیدا

کاپی ریڈر کی ضرورت

روزنامہ الفضل میں ایک کاپی ریڈر کی ضرورت ہے۔ امیدوار مولوی فاضل اور انگریزی دان ہونا چاہیئے یا میٹرکولیٹ، جو عربی فارسی اور اردو میں خاصی مہارت رکھتا ہو۔ تنخواہ ۸۰-۳-۵۰ معہ ۲۰ گرانی الاؤنس ہوگی۔ سابقہ تجربہ رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ اگر سابقہ تجربہ نہ ہو تو ایک ہفتہ بلا تنخواہ ٹریننگ لازمی ہے۔ درخواستیں جلد سے جلد مقامی امیر کی تصدیق کے ساتھ ایڈیٹر الفضل کو بھیجی جائیں۔ درخواست کے ہمراہ نقول سرٹیفکیٹ شامل کی جائیں جو واپس نہیں کی جائیں گی۔ کسی قسم کی سفارش کو نا قابلیت تصور کیا جائے گا۔

نوٹ:۔ صرف وہی اصحاب درخواستیں بھیجیں جو مستقل طور پر اس اسامی پر کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔

(ایڈیٹر الفضل)

"جو سلسلہ کا کام کرے گا۔ وہ اپنا اجر اللہ تعالےٰ سے پائیگا"

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالےٰ نے فعال کارکن عطا فرمائے ہیں۔ حالیہ سیلاب کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ نے جس جوش اور اخلاص کے ساتھ کام کیا ہے وہ اس امر کا بین ثبوت ہے۔ تحریک جدید کے مالی سال ختم ہونے پر دو ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے۔ چنانچہ دفتر میں جو رپورٹیں مل رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر جگہ جماعت کے عہدیداران اب اسی کوشش میں ہیں کہ ان کی جماعت کے وعدوں کی وصولی جلد سے جلد سو فیصدی ہو جائے۔

جماعت کراچی کے متعلق پہلے اعلان کیا جا چکا ہے کہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت اور شیخ عبد الحق صاحب کی زیر قیادت وہاں وصولی کا کام پوری سرگرمی سے جاری ہے۔ آج بھی شیخ عبد الوہاب صاحب سیکرٹری مال کی چٹھی ملی ہے کہ اس چندہ کی معیاری وصولی کے لئے ہر ممکن سعی کی جا رہی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اسی طرح جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری تحریک جدید مکرم محمد یحییٰ صاحب نے اطلاع دی ہے کہ وصولی کا کام شروع ہو گیا ہے۔ مساعی کی رپورٹ انشاء اللہ جلد ارسال کریں گے۔

تحریک جدید کے کارکنان کو اللہ تعالےٰ نے دوہرے ثواب کا موقع عطا فرمایا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالےٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقع دیا ہوا ہے۔ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں۔ انہیں خدا تعالےٰ نے دوہرے بلکہ تہرے ثواب کا موقع عطا کیا ہوا ہے۔ کیونکہ وہ اس چندے میں خود بھی شامل ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی چندہ وصول کرتے ہیں۔"

امید ہے عہدیداران جماعت اپنی جماعت کے تمام وعدوں کی نقد وصولی فرما کر دہرا ثواب حاصل فرمائیں گے۔"

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

ان الحمد والنعمة لك

میں ان تمام احباب جماعت کا شکر گزار ہوں جنہوں نے جامعہ احمدیہ کی تکمیل میں کسی رنگ میں حصہ لیا ہے۔ جامعہ احمدیہ ان مبلغین کی تعلیمی درسگاہ ہے جنہوں نے نشأة ثانیہ میں تبلیغ اسلام کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس منظیم ادارہ میں وہ خوش بخت نوجوان بھی تعلیم پاتے ہیں جو غیر ممالک سے اسلامی علوم سے بہرہ ور ہونے کے لئے وارد ہوتے ہیں اور پھر حصول تعلیم کے بعد ان تشنہ روحوں کو پیغام حق پہنچائیں گے جو صدیوں سے اسلام سے دور رہے ہیں اور اس ملک کے وہ اولو العزم نوجوان تعلیم پاتے ہیں جو اپنی زندگیاں اسلام کی خاطر وقف کئے ہوئے ہیں۔

یہاں ان احباب کرام کے نام دعا کے لئے پیش کرتا ہوں جنہوں نے گرانقدر عطیہ جات سے ہمارے اس کام میں مدد کی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان کو مزید قربانی کی توفیق دے۔ آمین۔ جزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء

۱۔ مکرم مولوی فضل دین صاحب سابق مقامی مبلغ حال ضلع ملتان	۱۰۰/-/-
۲۔ مکرم مولوی ظفر احمد صاحب صدیقی۔ ملتان	۱۰۰/-/-
۳۔ مکرم نذیر احمد حافظ صاحب۔ حافظ پور	۱۰۰/-/-
۴۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب نشاط کیمیکل شاپ صادق آباد	۱۰۰/-/-
۵۔ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب بانڈھی	۱۰۰/-/-
۶۔ مکرم علی انور صاحب سکمبٹ	۱۰۰/-/-
۷۔ محراب پور کے ایک دوست	۱۰۰/-/-

(قائمقام پرنسپل جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

تلاش گمشدہ ہمارا بھائی عزیز احمد عمر پندرہ سال۔ رنگ سفید قدرے سرخ۔ قد ۵ فٹ جسم دبلا پتلا قریباً ایک ماہ سے لاپتہ ہے۔ سرگودھا۔ راولپنڈی۔ ایبٹ آباد۔ لاہور میں اس کے ملنے کا زیادہ امکان ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو وہ ہمیں مطلع فرمائیں۔ اگر وہ یہاں پہنچا سکیں تو آمد و رفت کا کرایہ اور انعام بھی دیا جائیگا۔ اگر عزیز احمد خود یہ اعلان پڑھے یا سنے تو فوراً گھر پہنچ جائے۔ کیونکہ والدہ بہت پریشان ہے۔ اسے کچھ نہیں کہا جائے گا۔

(محمد شریف و محمد نذیر چک نمبر ۶۹ R.B گھسیٹ پورہ ڈاکخانہ خاص تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور)

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کی قابل قدر مساعی

رجوعہ کے مقام پر امدادی کیمپ کھولکر روزانہ سینکڑوں مریضوں کا علاج کیا جاتا رہا

سیلاب کی اطلاع ملتے ہی مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کا ایک ہنگامی اجلاس بلایا گیا اس اجلاس میں مکرمی چوہدری فضل کریم صاحب قائد مجلس نے تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ خدا تعالیٰ کا یہ ہم پر ایک احسان ہے کہ اس نے ہمیں ہمیشہ ہمیشہ اس مصیبت سے بچایا ہے۔ اور محفوظ رکھا ہے۔ مگر ہمیں اس پر خاموش نہیں رہنا چاہیئے۔ اور اپنے ان مصیبت زدہ بھائیوں کی خدمت کے لئے آگے آنا چاہیئے۔ جو اس وقت سیلاب کی مصیبت میں گھرے ہوئے ہیں۔ ہمیں اس وقت اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھنا چاہیئے اور مخلوق خدا کی خدمت کے لئے آگے بڑھنا چاہیئے۔ اس پر بہت سے خدام نے اپنے نام لکھوائے اور کہا۔ کہ جس وقت ہمیں ا۔ جہاں بھی ہمیں حکم ہو۔ ہم جانے کے لئے تیار ہیں۔ آخر میں کچھ تجاویز پیش ہوئیں اور انہیں متفقہ طور پر پاس کیا گیا۔

اجلاس کے بعد رحیم ناصر احمد صاحب نائب قائد اول اور خاکسار (معتمد) نے موٹر سائیکل پر جا کر سیلاب زدہ علاقہ کا سروے کیا اور دو گھنٹے کے اندر واپس آکر مکرم قائد صاحب کو مکمل رپورٹ دی۔ اگلے روز یعنی ۵۹-۸-۱۱ کو مکمل تیاری کی گئی۔

مورخہ ۵۹-۸-۱۲ بروز اتوار مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کی پہلی امدادی پارٹی بعد .... روانہ ہونے سے پہلے محترم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ نے بھی خدام کو مفید ہدایات کیں۔ اور دعا کے بعد خدام کو الوداع کیا

[illegible] بجے صبح یہ پارٹی رجوعہ تحصیل چنیوٹ کے مقام پر پہنچ گئی۔ یہ پارٹی ادویات۔ ٹیکہ جات اور بھنے ہوئے چنے اور ایک ڈاکٹر کی سرکردگی میں وہاں پہونچی۔ اور پارٹی نے رجوعہ کی نہر پر اپنا ایک کیمپ لگایا اور تیس وفود بنا کر مختلف اطراف میں خدام کو بھیجا گیا تاکہ سیلاب سے متاثر لوگوں کو اپنی آمد کی اطلاع دی جا سکے۔ چنانچہ اس کی اطلاع ملتے ہی مریض جوق در جوق اس امدادی کیمپ کی طرف آنے لگے۔ ۵۹-۸-۱۲ کو شام تک ۵۰ مریضوں کو ادویات دی گئیں اور بیس سے زائد انجکشن لگائے

مورخہ ۵۹-۸-۱۳ کو مریض صبح سویرے ہی ہمارے کیمپ میں آنے شروع ہو گئے۔ ان میں بعض سیلاب کی وجہ سے شدید زخمی بھی تھے ان کی مرہم پٹی کی گئی۔ اور سارے دن میں ۲۰۰ مریضوں کو Attend کیا گیا۔ اور جو خدام دو دن کے لئے یہاں آئے تھے۔ انہیں شام کو واپس بھیج دیا گیا۔

۵۹-۸-۱۴ کو لائلپور سے چار خدام مزید ادویات اور ٹیکہ جات لے کر کیمپ میں پہونچ گئے۔ اس روز بھی سارا دن مریض آتے رہے اور ادویات وغیرہ لے کر جاتے رہے۔ اس دن کل ۱۵۰ مریض ہمارے کیمپ میں آئے

۵۹-۸-۱۵ کو اس روز ایک اور ڈاکٹر صاحب کیمپ میں پہنچ گئے۔ جو دو دن وہاں رہے اور نہایت اخلاص محنت اور ہمدردی سے مریضوں کو دیکھتے رہے اور ادویات دیتے رہے۔ اس روز بھی کافی مریض آئے حقیقت میں یہ لوگ بہت غریب تھے۔ اور علاج وغیرہ کی استطاعت نہیں رکھتے تھے۔ آخر ۵۹-۸-۱۶ کی شام کو ہمارا کیمپ وہاں سے اٹھا لیا گیا اور یہ پارٹی واپس آگئی۔

اس کے بعد ہماری یہ پارٹی مقامی .... صاحب سے ملی۔ اور کمالیہ پیر محل وغیرہ کی طرف جانے کے لئے معلومات فراہم کرنے کے لئے گئی۔ مگر انہوں نے فرمایا کہ کمالیہ وغیرہ میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ وہاں سیلاب کا اتنا زور نہیں تھا۔ تھوڑا بہت علاقہ جو تھا وہاں حکومت کے مقامی لوگوں نے قابو پا لیا تھا۔ ہاں اگر مزید ضرورت پڑی تو پھر آپ کو بلا لیا جائے گا۔

بشیر احمد شاہد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر

نام کی تبدیلی

"میں نے اپنے بیٹے سیف الرحمن خالد کا نام تبدیل کر کے نعیم الرحمان خالد رکھ دیا ہے"

(علی اکبر ایم اے۔ بی۔ ٹی۔ ایس ریٹائرڈ
نائب ناظر تعلیم ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کیلئے

الہامی دُعا

ربوہ کی مرکزی مسجد "مسجد مبارک" میں روزانہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت کے لئے نماز مغرب کی آخری رکعت میں قومہ کی حالت میں دعا کی جاتی ہے۔ علاوہ مسنون دعاؤں کے ایک الہامی دعا بھی پڑھی جاتی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مجرب ہے۔ یہ دعا احباب جماعت کی آگاہی کے لئے شائع کی جاتی ہے۔ تاکہ وہ بھی اپنی دیگر دعاؤں کے ساتھ اپنی مجرب اور الہامی دُعا کو بھی شامل کریں۔ تذکرہ میں لکھا ہے۔

"۲۷ جنوری ۱۹۰۵ء کو حضرت اقدس کے دائیں رُخسار مبارک پر ایک آماس سا نمودار ہُوا۔ جس سے بہت تکلیف ہوئی۔ حضور نے دعا فرمائی۔ تو ذیل کے فقرات الہام ہوئے۔ دم کرنے سے فوراً صحت ہوگئی"۔

الہامی فقرات حسب ذیل ہیں:۔

"بسم اللہ الکافی ۔ بسم اللہ الشافی
بسم اللہ الغفور الرحیم ۔ بسم اللہ البرّ الکریم
یا حفیظ یا عزیز یا رفیق یا ولیّ اشفنی"۔ (تذکرہ صفحہ ۵۳۳)

(البدر جلد ۴ صفحہ ۳ نیز الحکم جلد ۹ صفحہ ۳)

ترجمہ:۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو کافی ہے۔ میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو شافی ہے میں اللہ کے نام سے مدد چاہتا ہوں جو غفور الرحیم ہے۔ میں اللہ کے نام مدد چاہتا ہوں جو احسان کرنیوالا کریم ہے۔ اے حفاظت کرنے والے۔ اے غالب اے رفیق۔ اے ولی مجھے شفا دے۔

اس الہامی دعا میں جو الفاظ یا ولیّ اشفنی ہیں۔ احباب ان کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے لئے یوں استعمال کر سکتے ہیں۔ یا ولی اشف امیر المومنین شفاءً کاملاً عاجلاً لا یغادر سقماً۔ کہ اے ولی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو کامل شفا عطا فرما۔ جلدی شفاء عطا فرما۔ ایسی شفا جس سے بیماری باقی نہ رہے۔

یہ دعا الہامی دعا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مجرب ہے۔ اگر احباب درد دل سے حضور کی صحت و عافیت کے لئے یہ دعا کریں گے۔ تو یقیناً ہمارا قادر مطلق خدا ہماری یہ عاجزانہ دعا سنے گا۔ اور حضور کی صحت و عافیت ہو جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

(خاکسار قمر الدین مولوی فاضل۔ ربوہ)

شُکریہ احباب

(از محترم ڈاکٹر حافظ بدر الدین احمد صاحب بورنیو)

جن بزرگوں اور احباب نے اس عاجز ناچیز کے والد محترم حضرت مولوی فرزند علی خانصاحب رضی اللہ عنہ کے سانحہ وفات پر محبت کے ساتھ یاد فرمایا ہے۔ میں دل سے ان کا شکرگزار ہوں۔ اور اکثر کو بذریعہ ڈاک جواب دئے گئے ہیں۔ اب الفضل کے ذریعہ مندرجہ ذیل مجالس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمادے۔ اور ان دعاؤں کے صدقے حضرت والد صاحب رضی اللہ عنہ کو بلندی درجات اور مقام قرب سے سرفراز فرمادے اور ہمارے ناچیز خاندان میں اس خدمت اسلام اور خدمت خلق کی نیکی کو ہمیشہ جاری رکھے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

جن مجالس نے قرار داد تعزیت اور دعاؤں سے نوازا ہے ان کے نام یہ ہیں:۔

(۱) مجلس تحریک جدید ربوہ (۲) مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ (۳) مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی (۴) جماعت احمدیہ لاہور (۵) سٹاف دیو آف ریلیجنز (۶) مجلس خدام الاحمدیہ سکھر۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

درخواست ہائے دعا

خاکسار کے لڑکے بشیر احمد پر ایک کیس دائر ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ باعزت بری کرے۔ ۔۔۔ (محمد علی عرضی نویس ڈوبہ ٹیک سنگھ)

(۲) میں ایک دفتری پریشانی میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ مقبول احمد بھٹی محکمہ انہار ـــــ لاہور

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ر اپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

قاضی احمد ضلع نواب شاہ

عبد الغفور صاحب — پریزیڈنٹ
" — سیکرٹری مال
رسول صاحب | " — امور عامہ
ٹیلر ماسٹر | " — اصلاح وارشاد

پور ڈوگراں ضلع گوجرانوالہ

محمد بخش صاحب — پریزیڈنٹ
چوہدری محمد سعید صاحب سیکرٹری مال

کاٹھری ۱۲۸ ضلع تھرپارکر

بخش صاحب — پریزیڈنٹ
" — سیکرٹری اصلاح وارشاد وامام الصلوٰۃ
دین محمد صاحب " — مال

چک ۳۰ ضلع گجرات

محمد یوسف صاحب — پریزیڈنٹ
احمد خانصاحب — سیکرٹری مال

کلسیاں ضلع شیخوپورہ

چوہدری محمد خان صاحب نمبردار — پریزیڈنٹ
" — و امین
رحیم رحمت خانصاحب بھٹی۔ سیکرٹری مال
" — " محاسب
چوہدری محمد بخش صاحب — " امور عامہ
تاج الدین صاحب — " اصلاح وارشاد
چوہدری احمد دین صاحب — " ضیافت
منظور احمد صاحب — وائس پریزیڈنٹ

گنگ چنن ضلع گجرات

چوہدری رحمت خانصاحب — پریزیڈنٹ
روشن الدین صاحب — سیکرٹری مال
مولوی جلال الدین صاحب — " اصلاح وارشاد
چوہدری اکبر علی صاحب — " زراعت

چک ۲۲۶ ضلع مظفرگڑھ

محمد ابراہیم صاحب نمبردار — پریزیڈنٹ
منشی لطیف احمد صاحب — سیکرٹری مال

ماموں کانجن ضلع لائلپور

چوہدری غلام رسول صاحب — پریزیڈنٹ
مشتاق احمد صاحب۔ سیکرٹری مال

ظفرآباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد

چوہدری عزیز احمد صاحب — پریزیڈنٹ
مقبول احمد صاحب — سیکرٹری مال
چوہدری سراج الدین صاحب — " اصلاح وارشاد

لودہراں ضلع ملتان

چوہدری فضل الرحمٰن صاحب اسلم — پریزیڈنٹ
محمد موسیٰ صاحب — سیکرٹری مال
منشی نصیر الدین صاحب — " اصلاح وارشاد
" — تعلیم

نانوڈوگر ضلع شیخوپورہ

ملک محمد عبد اللہ صاحب — پریزیڈنٹ
ملک معراج الدین صاحب۔ سیکرٹری مال
ماسٹر عبد الواحد صاحب — امام الصلوٰۃ

چک ۱۰۴ R.B ضلع لائلپور

مولوی رحیم بخش صاحب — پریزیڈنٹ
مولوی سردار علی صاحب — سیکرٹری مال
محمد علی صاحب — " امور عامہ
چوہدری لال دین صاحب — " تعلیم

ٹلے عالی ضلع گوجرانوالہ

محمد الیاس صاحب — پریزیڈنٹ

چک ۲۹ گھسیٹ پور ضلع لائلپور

مولوی عبد الرحیم صاحب — پریزیڈنٹ
منشی رحمت اللہ صاحب۔ سیکرٹری مال
چوہدری صادق علی صاحب — " امور عامہ
مولوی فتح محمد صاحب — " اصلاح وارشاد
مولوی خدابخش صاحب — " تعلیم
" — و ضیافت
چوہدری دین محمد صاحب — " زراعت

موسیٰ والہ ضلع سیالکوٹ

میاں عبد الرحمٰن صاحب — پریزیڈنٹ
" — سیکرٹری مال
چوہدری حسن محمد صاحب — وائس پریزیڈنٹ
" — سیکرٹری امور عامہ
مولوی غلام حیدر صاحب — " اصلاح وارشاد
مستری حسن دین صاحب — " تعلیم
چوہدری دین محمد صاحب — " زراعت

چک ۵۹۱ گنگاپور ضلع لائلپور

حاجی محمد اسحٰق صاحب — پریزیڈنٹ
ڈاکٹر نذیر احمد صاحب۔ سیکرٹری مال
" — اصلاح وارشاد

(باقی)

خدا تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہنے والے

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج کے مجاہدین کی بیس سالہ کتاب دو ماہ کا عرصہ گذرا کہ چھپ کر شائع ہو گئی۔ اور اس کا بہت بڑا حصہ مجاہدین تک پہنچ بھی چکا ہے اور اب بہت تھوڑی تعداد میں کتاب باقی رہ گئی ہے۔ اس لئے شہری اور زمیندار جماعتیں جنہوں نے ابھی تک کتاب نہیں حاصل کی ہے۔ انہیں چاہئیے کہ وہ اس ماہ کی ۳۰ تاریخ کے اندر اپنی جماعت کے ان انیس سالہ مجاہدین کی فہرست بنا کر ارسال فرمائیں۔ اس وقت آپ کی جماعت میں موجود ہیں۔ چونکہ کتاب کم رہ گئی ہے اس لئے فہرست بنانے میں اس بات کو مدنظر رکھا جائے۔ مرحومین خویش واقارب کے علاوہ کہ ان کے لئے کتاب کی ضرورت نہیں موجودہ ہر خاندان میں کم سے کم ایک کتاب کا دیا جانا ضروری ہے۔ ایک کتاب بے جلد ایک روپیہ محصول وغیرہ پر اور با جلد ۸ر جلد کے ڈاک ڈیڑھ روپیہ پر مل سکتی ہے اور مطالبہ میں جلد یا بے جلد کی بھی تشریح ہو۔ اگر کوئی تشریح نہ ہوگی تو بے جلد کتابیں بعد پڑتال کے ارسال ہوں گی انشاء اللہ العزیز۔ پس سابقون اولون فوری توجہ فرمائیں۔

برکت علی خان بی۔ اے پنشنر وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

مجلس انصار اللہ کی مالی تحریکات

چندہ ماہوار۔ سالانہ اجتماع تعمیر دفتر۔ اشاعت لٹریچر

اراکین مجلس انصار اللہ کی یاد دہانی کے لئے اعلان ہے کہ مجلس کے اخراجات کو چلانے کے لئے چار تحریکات جاری ہیں۔ ان کی شرح اس قدر رکھی گئی ہے کہ ان میں شمولیت کسی رکن کے لئے بار نہیں ہو سکتی۔ چندہ ماہوار آمد پر ½ پائی فی روپیہ۔ چندہ سالانہ اجتماع ۱۲ر سالانہ اور تعمیر فنڈ واشاعت لٹریچر حسب استطاعت ہے۔ چندہ تعمیر کے متعلق اراکین کو علم ہے کہ ہم نے اس سال سترہ ہزار روپیہ کی رقم پوری کرنی ہے تاکہ تعمیر کے کام کا پہلا دور اس سال پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے۔ اور پھر چند سال جب تک کہ دوبارہ توسیع کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اس فنڈ کو بند کر دیا جائے۔ پس اس تحریک میں حصہ لیتے وقت اراکین کو اس امر کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ ہم نے اس سال سترہ ہزار روپے کی رقم پوری کرنی ہے اور اسی کے مطابق چندہ دے کر کا جوش ہونا چاہیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضلع گوجرانوالہ کی سیلاب زدہ جماعتیں

حالیہ سیلاب سے ضلع گوجرانوالہ میں جن جن جماعتوں کو نقصان پہنچا ہے اور ان کی فصلیں یا مکانات وغیرہ سیلاب کی زد میں آئے ہیں۔ ان جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر نقصان کی جملہ تفصیلات سے مجھے اطلاع دیں۔ تاکہ اس نقصان سے مرکز کو اطلاع دی جا سکے۔ (امیر محمد بخش ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ گوجرانوالہ)

ضلع لاہور و شیخوپورہ کی جماعتوں کی اطلاع کیلئے

مکرمی سید محمد لطیف شاہ صاحب کو بطور انسپکٹر مساجد ممالک بیرون ضلع و شہر لاہور اور ضلع و شہر شیخوپورہ میں بھجوایا جا رہا ہے۔ تمام متعلقہ جماعتوں کے عہدیداران کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کا علم ہے کہ تعمیر مساجد ممالک بیرون کس قدر ضروری ہے۔ اس لئے تمام عہدیداران اور دوستوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ شاہ صاحب سے پورا پورا تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

میرا بھتیجا محمد صدیق (ابن چوہدری محمد شریف صاحب) گلے میں پھوڑا نکلنے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد نذیر گھسیٹ پور کلاں ضلع لائلپور)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۴۰۱:- میں محمد دین ولد میاں نبی بخش صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ دادپوترے ڈاک خانہ چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱ مئی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری ماہوار آمد بذریعہ ملازمت مبلغ -/۹۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ داخل کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی فقط الرقوم مبارک احمد ارشاد

العبد:- عمر دین ولد میاں نبی بخش بر مکان محمد شفیع حال نئی آبادی نزد ریلوے لائنز چکلالہ راولپنڈی

گواہ شد:- غلام محمد ولد میاں نبی بخش حقیقی بھائی موصی مذکور حال نئی آبادی چکلالہ راولپنڈی۔

گواہ شد:- نعیم احمد ملک سیکرٹری مال حلقہ ۴ چکلالہ راولپنڈی ۳۱/۵/۵۹

نمبر ۱۵۴۰۲:- میں سوالدار منظور احمد ولد چوہدری محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن بسیرپور روڈ اگی نہ بسیرپور ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱ مئی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت منقولہ اور غیر منقولہ نہیں ہے۔ اس وقت میری آمد بذریعہ ملازمت مبلغ -/۹۸ ماہانہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصے کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم حوالدار منظور احمد ولد چوہدری محمد طفیل

العبد:- منظور احمد

گواہ شد:- مبارک احمد ارشاد

گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد:- خلیل احمد ناظم تربیت واصلاح راولپنڈی شاہ ورز لمیٹڈ راولپنڈی

نمبر ۱۵۴۰۳:- میں صالحہ بیگم زوجہ ملک نور محمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۴ء ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۴/۶/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر مبلغ -/۲۰۰ روپے جوکہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔

۲۔ زیور طلائی وزن تقریباً ۳½ تولہ قیمت -/۴۲۰ روپے۔

۳۔ ایک عدد سنگر سیونگ مشین قیمت -/۳۷۵ روپے کل میزان بمعہ حق مہر -/۹۹۵ روپے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر تو اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم

ملک محمد صدیق ولد ملک محمد وارث خاں امین۔ محاسب جماعت احمدیہ واہ کینٹ

الامتہ:- صالحہ بیگم زوجہ ملک نور محمد صاحب ۱۴/۶/۵۹

گواہ شد ایم۔ نور محمد ولد محمد وارث بقلم خود خاوند موصیہ ۱۴/۶/۵۹

گواہ شد:- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا دفتر وصیت ربوہ۔

درخواست دعا

خاکسار کا بھائی خواجہ محمد طفیل صاحب بیمار ہے ان کو گورنمنٹ ٹی بی وارڈ نمبر ۲ ہسپتال سرگودھا میں داخل کر دیا ہے۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ کامل صحت عطا کرے۔

خواجہ محمد احمد حب ڈی وزالہ

نمبر ۱۵۴۰۸:- میں شیخ عبدالرشید ولد شیخ عبدالغنی صاحب مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت۔ عمر ۳۴ سال۔ تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن نوشہرہ ککے زئیاں ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری ماہوار آمد بذریعہ ملازمت مبلغ -/۲۴۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اس کے بعد اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر جائیداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الراقم الحروف ملک عبدالرحمٰن کلرک دفتر بیت المال ربوہ حال پشاور۔ گواہ شد۔ عبدالرحمٰن کلرک دفتر بیت المال ربوہ حال پشاور ۲۹/۶/۵۹۔ العبد۔ عبدالرشید ولد شیخ عبدالغنی صاحب مرحوم نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ حال سول کوارٹر نمبر ۱۴/۸ پشاور کوہاٹ روڈ ۲۹/۶/۵۹۔ گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ ۲۹/۶/۵۹۔

نمبر ۱۵۴۰۹:- میں طالعہ بی بی زوجہ برکت علی مہاجر فیض اللہ چک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۹ء ساکن دھرمپورہ لاہور صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۶/۶/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/۳۰۰ روپے ہے۔ زیور کوئی نہیں۔ مندرجہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر زندگی میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع بھی دفتر وصیت کو کر دی جائے گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو میرا ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔ ربنا تقبل منا۔

گواہ شد۔ محمد رفیق مکان ۱۲ گلی ۱۲ دھرمپورہ لاہور پسر موصیہ۔ ۶/۶/۵۹ - الامتہ نشان انگوٹھا طالعہ بی بی دھرمپورہ گلی ۱۲ مکان ۱ لاہور۔ گواہ شد۔ سلطان احمد بقلم خود ولد غلام محمد قوم اعوان دھرمپورہ لاہور۔

نمبر ۱۵۴۱۳:- میں نصیر احمد ولد محمد الطاف قوم افغان پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲ جون ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری آمد ماہوار بذریعہ ملازمت اس وقت مبلغ -/۹۸ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ راقم الحروف نصیر احمد مکان ۱ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور صدر۔ گواہ شد۔ محمد افضل ۵۵۹ مکان ۱۴۱۹ قاضی کوارٹرز ۲۹ دی مال پشاور۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نذیر احمد ساجد قائد مجلس خدام الاحمدیہ سول کوارٹرز پشاور۔

نمبر ۱۵۳۹۸:- میں غلام محمد ولد میاں نبی بخش صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ دادپوترے ڈاکخانہ چوہڑکانہ منڈی۔ ضلع شیخوپورہ۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۱ مئی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری آمد بذریعہ ملازمت مبلغ -/۱۱۸ روپے مبلغ یکصد اٹھارہ روپے صرف ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میرا متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط المرقوم مبارک احمد ارشاد۔ گواہ شد۔ نعیم احمد ملک سیکرٹری مال حلقہ ۴۔ نئی آبادی چکلالہ راولپنڈی ۳۱/۵/۵۹۔ العبد غلام محمد ولد نبی بخش۔ گواہ شد۔ محمد الدین حقیقی بھائی موصی مذکور حال نئی آبادی چکلالہ راولپنڈی۔

درخواست دعا

میں عرصہ ۹-۱۰ ماہ سے انتڑیوں کی تکلیف میں مبتلا ہوں۔ نیز ایک مقدمہ کی وجہ سے بھی پریشان ہوں۔ احباب میری صحت کیلئے اور مقدمہ سے بریت کیلئے دعا فرمائیں۔ موصیر احمد [illegible]

ریاق سِل — سِل۔ دِق۔ دائمی نزلہ۔ کھانسی عام کمزوری کا بے نظیر علاج
قیمت ایکماہ کورس ۔/۔/۱۰ روپے
تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق جسٹرڈ ربوہ

پاکستان اور بھارت کے درمیان مالی مسائل پر محدود سمجھوتہ ہو گیا

کراچی اور دہلی سے مشترک اعلان جاری کر دیا گیا

کراچی ۳ راگست کی شام کو نئی دہلی سے مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ پاکستان کی ٹیلی پر دونوں ملکوں کی مالی بات چیت کے بارے میں ایک مشترک اعلان کیا گیا ہے۔ جس میں اس امر پر اتفاق کیا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کے خزانے افسروں کی بات چیت ضرورت کے مطابق وقتاً فوقتاً ہوتی رہنی چاہیئے تاکہ سال کے آخر تک تصفیہ طلب مالی امور کے بارے میں کسی متفقہ فیصلے پر پہنچ سکیں۔

مشترک اعلان کے مطابق دونوں وزراء اس سے تھوڑا عرصہ بعد ایک کانفرنس منعقد کر کے آخری فیصلہ کریں گے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کے مالیاتی حسب ذیل امور کے بارے میں متفق ہوئے

جو لوگ تیس جون ۱۹۵۰ء کے بعد اور تیس جون ۱۹۵۹ء سے پہلے ترک وطن کر کے ایک ملک سے دوسرے ملک چلے گئے ان کی پنشن متعلقہ ہائی کمشنر یا بنکوں کے ذریعہ ادا کر دی جائے (۲) ایسے سرکاری ملازموں، نیم سرکاری اداروں کے ملازموں ریاستی اداروں کے ملازموں کا پراویڈنٹ فنڈ بھی ادا کر دیا جائے۔ ان فیصلوں کا اطلاق تارکین وطن پر بھی ہوگا جو تقسیم شدہ صوبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔

مشترک اعلان میں دونوں ملکوں کی طرف سے یہ محسوس کیا گیا ہے کہ تقسیم کے قرضوں کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم ہونی چاہئیں۔ بات آگے بڑھائی جا سکے۔ دونوں ملکوں کے خزانے کے افسروں نے موقع سے فائدہ اٹھا کر بعض دوسرے تصفیہ طلب امور پر دوستانہ تبادلہ خیالات کیا۔ چنانچہ کئی مسائل واضح ہو گئے ہیں۔ بات چیت بڑے دوستانہ ماحول میں ہوئی۔ چنانچہ فریقین کی طرف سے امید کا اظہار کیا گیا ہے کہ یہ گفت و شنید اطمینان بخش مفاہمت کی تمہید ثابت ہوگی۔

مسٹر محمد شعیب وزیر خزانہ پاکستان نے کراچی کے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ دونوں ملکوں کے مالی جھگڑے تسلی بخش طریقے پر چکا لئے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ ہم نے مسائل کو مختلف زمروں میں تقسیم کر دیا ہے۔ تاکہ ہر ایک پر اچھی طرح غور ہو سکے۔ آپ نے کہا کہ جن معمولی مسائل کا تصفیہ ہو گیا ہے دونوں حکومتوں کی طرف سے ان کی توثیق ہونے پر ان کے بارے میں جلد عملدرآمد شروع کر دیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ دونوں وزراء خزانہ کی بات چیت کی وجہ سے فریقین نے بڑے تنازعات کے بارے میں ایک دوسرے کے نظریئے کا احساس شروع کر دیا ہے اب بھارت کے کرتا دھرتا لوگوں نے یہ سمجھنا شروع کر دیا ہے کہ تقسیم کے قرضے سے متعلق بھارت کے خلاف پاکستان کا دعویٰ ایک جاری موضوع کی حیثیت رکھتا ہے اور پاکستان کے خلاف بھارتی دعویٰ کو لمبی مدت کے دعوے کی حیثیت حاصل ہے۔ یہ ایسا دعویٰ ہے جس کی ادائیگی ۱۹۵۲ء سے لے کر پچاس سال کی مدت میں کی جائے گی۔ پاکستان کا دعویٰ یہ ہے کہ بھارت کی طرف سے پاکستان کو ایک ارب اسی کروڑ روپے کی رقم فی الفور ملنی چاہیئے۔ بھارت کی طرف سے یہ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ تقسیم کے قرضے کے سلسلے میں پاکستان کے ذمے بھارت کا تین ارب روپیہ واجب الادا ہے۔ لیکن پاکستان کو ان اعداد و شمار سے سخت اختلاف ہے۔ مسٹر شعیب نے اخبار نویسوں کے سوالوں کا جو جواب دیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فریقین کی طرف سے تقسیم کے قرضوں کے بارے میں جو دعوے کئے گئے ہیں ابھی تک ان کا تفصیلی جائزہ نہیں لیا گیا اور نئی دہلی کی گفت و شنید کے بعد بھی جانچ پڑتال کا یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

مسٹر شعیب نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ مجھے دہلی جا کر یہ معلوم ہوا ہے کہ اب بھارتی حکومت کے ارباب حل و عقد میں پاکستان سے سمجھوتہ کرنے کی خواہش پیدا ہو چکی ہے۔ حالانکہ اس سے پیشتر ان میں اس خواہش کا فقدان تھا۔

خروشیف ستمبر میں امریکہ اور آئزن ہاور موسم خزاں میں روس جائینگے

امریکی صدر اسی ماہ مغربی حلیفوں کے سربراہوں سے یورپ میں ملاقات کریں گے

واشنگٹن ۵ راگست، صدر آئزن ہاور نے اعلان کیا ہے کہ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف کو ستمبر میں امریکہ آنے کی دعوت دی گئی ہے۔ جسے انہوں نے قبول کر لیا ہے

امریکی صدر نے ایک خاص پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ انہوں نے آئندہ موسم خزاں میں روس کا دورہ کرنے کے لئے بڑی مسرت کے ساتھ مسٹر خروشیف کی دعوت قبول کر لی ہے

صدر نے اعلان کیا کہ وہ اگست کے آخر میں یورپ جائیں گے۔ اور مغربی حلیفوں کے سربراہوں سے ملاقات کریں گے

مسٹر خروشیف واشنگٹن میں دو تین دن تک امریکہ کے مختلف علاقوں کا دورہ کرینگے اسی طرح صدر آئزن ہاور بھی چند دن ماسکو میں رہنے کے بعد روس کے مختلف حصے دیکھیں گے

مسٹر خروشیف کے دورہ امریکہ کی ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی نہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ مسٹر آئزن ہاور کس تاریخ کو یورپ جائیں گے۔ اور اس کا دورہ روس کب شروع ہوگا۔

صدر آئزن ہاور نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر خروشیف کے قیام واشنگٹن کے دوران میں وہ ان سے باہمی مفاد سے متعلق امور پر تبادلہ خیالات کریں گے جس کے بعد روسی وزیر اعظم امریکہ کا دورہ کر کے اس کے عوام اور ان کی زندگی کا بذات خود مشاہدہ کریں گے۔ امریکی صدر نے یہ بھی واضح کیا کہ مسٹر خروشیف سے ان کی ملاقات چوٹی کی کانفرنس کا بدل نہیں۔ بلکہ مشرقی اور مغربی طاقتوں کے سربراہوں کی کانفرنس بعد میں ہوگی

ضلع شیخوپورہ کے چار ہزار سے زیادہ مکانوں کو نقصان

لاہور ۵ راگست۔ حال ہی میں راوی میں جو طغیانی آئی تھی۔ اس کی وجہ سے ضلع شیخوپورہ میں آٹھ اشخاص ہلاک ہوئے ہیں۔ ابتدائی اعداد شمار کے مطابق آٹھ سو سے زیادہ دیہات جو قریباً سات لاکھ ایکڑ اراضی میں پھیلے ہوئے ہیں۔ راوی کی تند و تیز لہروں سے متاثر ہوئے ضلع میں چار ہزار سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا۔ کہا جاتا ہے کہ سرکاری جائداد کو بھی زبردست نقصان پہنچا ہے۔ غلہ کے ذخیروں اور کھڑی فصلوں کو بھی سخت نقصان پہنچا ہے۔ اس وقت کے اندازے کے مطابق سات سو من غلہ سیلاب کی نظر ہو چکا ہے

تربیتی اجلاس

آج مورخہ ۵ راگست بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد محلہ دار الصدر غربی میں بعد نماز مغرب محلہ کی مجلس خدام الاحمدیہ کا ایک تربیتی اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں صدارت کے فرائض مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر ادا فرمائیں گے۔ جملہ خدام شمولیت فرمائیں۔ انصار حضرات سے بھی شرکت کی درخواست ہے۔

زعیم مجلس خدام الاحمدیہ
محلہ دار الرحمت غربی ربوہ

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ

براے					شام	
لاہور	۵-۱۵	۷-۱۵	۹-۳۰	۱-۰۰	۴-۰۰	۷-۰۰
سرگودھا خوشاب	۸-۱۵	۱۲-۳۰	۲-۳۰	۷-۱۵	۹-۱۵	۱۱-۱۵

گاڑی بارش یا سواری کی زیادتی کی وجہ سے چند منٹ لیٹ ہو سکتی ہے
اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ